

آسمانوں کی شاہراہیں



ہندوستان میں اور پوری دنیا میں ہوابازی کے مستقبل کو دیکھتے ہوئے ہم آسمان میں شاہراہوں کا تصور کر سکتے ہیں۔ جہاں طیارے ایک ہی سیڑھی "لائن" میں ایک جگہ سے دوسری جگہ پرواز کریں اور تیز رفتاریوں کے اظہار میں، جنہوں نے گزشتہ ۳۰ برسوں سے پوری دنیا میں شہری ہوابازی کی رضامندی کی ہے، پکڑنا سکتے پھریں۔ ایسے پکڑاؤں میں کم وقت اور کم اخراجات استعمال ہوگا۔ تصور کیجئے کہ پائٹ اور ٹریک کنٹرولروں کو پہلے سے زیادہ درستی کا یقین ہوگا اور وہ طیارے کے بائیں اور راست محل وقوع سے واقف ہوں گے۔ اس وقت طیاروں کے درمیان دوسری گھاٹی جا سکتی ہے۔ انہیں زیادہ سڑھی کرنے سے بچایا جا سکتا ہے۔ اور اس طرح زیادہ راستوں پر زیادہ طیارے پرواز کر سکتے ہیں۔

آپ اس کا تصور کریں کہ زیادہ ٹھیک ہوائی جہاز رانی ایک ایسی روٹ کو نشان زد کر سکتی ہے جو کسی طیارے کو رکاوٹ کے قریب رہ کر پرواز کرتے رہنے کی بھی سہولت دے سکے اور پکڑاؤں میں زیادہ وقت اور اخراجات بھی خراب نہ ہونے دے۔ آپ اس کا تصور کریں کہ خراب موسم میں بھی، صرف اس لئے کہ پائٹ کو معلوم ہے کہ وہ ٹھیک کس جگہ ہے، طیارہ ہوا-آسمان میں پرواز کرنے، ٹیک آف کرنے یا اترنے کی آسانی رہے گی جبکہ آج ایسے حالات میں پرواز کے یہ مراحل دشوار ہیں۔

یہ ایک ایسا ڈان ہے، جس سے ہندوستانی ہوابازی کی صنعت نہ جوش ہوگی ہے۔ امریکی وفاقی شہری پرواز انتظامیہ اور بین الاقوامی تنظیم ہوابازی نے کارکردگی پر مبنی جہاز رانی نامی بیٹی تجویز جن گروپوں کے سامنے پیش کی ہے ان میں سب سے زیادہ ہندوستانی ہوابازی صنعت نے جوش ہے۔ امریکہ کے باظاہروں اور ہوائی اڈوں پر اس کا باضابطہ اطلاق ہو چکا ہے۔ اس سال مزید ۱۰۰ راستوں اور رضا کاروں کا اعلان کیا جائے گا۔ اپریل میں اپنے سفری دہلی کے دوران امریکی وفاقی شہری پرواز انتظامیہ کی ایگزیکٹو ڈائریجنٹ نے کہا ہے کہ ڈلاس فورٹ ورث (ٹکسا) پام اسپرکس (کیلیفورنیا) ڈائریجنٹ ڈی سی اور ان سب میں سب سے زیادہ مصروف ایئر پورٹ (میلان) (چارلیا) سمیت بڑے ہوائی اڈوں پر ان ضابطوں کے اطلاق کا نتیجہ زیادہ دورنگی، زیادہ ٹیک اور بہتر رسائی کی صورتوں میں نکلا ہے۔

امریکی وفاقی شہری پرواز انتظامیہ کے جنوبی ایشیا کے لئے سمیٹے لٹاؤں کے ردعمل میں۔ ٹھہرنے کے لیے حکومت ہند نے ہم لوگوں کو اس طرح کے اشارے دیئے ہیں کہ جیسے اس طرح کی ٹکنالوجی سے کافی دلچسپی ہے۔ اپریل میں ہنگری امریکہ - ہند شہری ہوابازی پائٹروپ چوٹی میٹنگ کے ذریعہ بعد امریکی وفاقی شہری پرواز انتظامیہ کے ماہرین نے ہندوستان میں شہری ہوابازی کے شعبے سے تعلق رکھنے والے ہر اہم شخص کے ساتھ وہاں تک بات چیت کی۔

ٹھہرنے کے لیے اصل خیال یہ تھا کہ ان لوگوں کو ہم اپنے تجربے بتا سکیں۔ انہیں بتائیں کہ امریکہ میں

ہم نے اس کے لئے کیلبریشن کا بیج کیا تھا اس سلسلے میں کیا کیا مسائل درپیش آئے تھے اور ہم نے ان مسائل کو کیسے حل کیا تھا اس کے کیا ناکے کیا نقصانات ہیں۔ اور اس کے بعد اس سلسلے پر بات چیت شروع کرنی تھی کہ کیا ان لوگوں کا خیال اس معاملے کو آگے بڑھانے کا ہے۔ ہندوستانی شہری پرواز سے تعلق رکھنے والے لوگوں کا ردعمل بہت زیادہ مثبت تھا۔ ہمیں یہ دیکھ کر حیرانی ہوئی کہ ہندوستان سے زیادہ تیار تھے۔ امریکی وفاقی شہری پرواز انتظامیہ کی ہم نے اس سے پہلے اس قدر بے جوش ردعمل کبھی نہیں دیکھا تھا اس سلسلے کے بعد معاملہ تیار ہو گیا جس میں حکومت ہند اس لئے کو اپنانے کیلئے شہری پرواز کے شعبے میں عمل رکھنے والے لوگوں سے صلاح مشورہ کر سکے۔ اگلا بڑا قدم تجربے میں ایک ورک شاپ کا انعقاد ہے۔

پوری دنیا میں بین الاقوامی تنظیم شہری پرواز کے علاقائی دفتروں میں سمینار اور ورک شاپ منعقد کئے گئے ہیں۔ ایسی قریب ترین جگہ بنگالہ، شمالی لینڈ ہے۔ ٹھہرنے کے لیے ہم لوگ ان لوگوں کو اس بات پر رضامند کرنے میں کامیاب ہوئے کہ انہیں اپنی وفاقی آواز ہے۔ ابھی تک ہندوستان واحد ملک ہے جو علاقائی دفتر میں ہے لیکن وہاں وہ ٹوک آنے والے ہیں۔ آسمان میں شاہراہوں کا یہ تصور ہے اس کے ذریعہ مل آنے میں اب بھی کئی سال لگ سکتے ہیں۔ ٹکنالوجی تو وہاں ہاتھ میں بھی ہے لیکن ابھی جو کام باقی ہے اس میں لازمی ہے کہ ایئر پورٹ ٹریک کنٹرولروں اور پائٹروپ کو تربیت دی جائے۔ مشاہدوں کو پھر تحریر میں لایا جائے اور اس وقت بیجے جائیں۔

چونکہ ہندوستان میں طیاروں کی باجی ہوئی تعداد بائیں ہی ہے اس لیے ان طیاروں کے ہندوستان تک پہنچنے سے پہلے طیاروں میں اس سے جہاز رانی نظام کو نصب کر دینا آسان ہے۔ آج تو یہ ہے ہندوستان امریکہ سمیت دوسروں ملکوں کے مقابلہ میں زیادہ بہتر پوزیشن میں ہے کیونکہ ان ملکوں کو نیا نظام نصب کرنے کے لئے اپنے طیاروں میں تبدیلیاں کرنی پڑیں گی۔ ایل۔ کے۔ ایل

